مدیر کے قلم سے

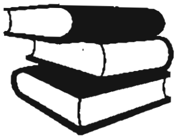

تعارف تبصرہ کتب

کتاب: تطبیق الآیات (اردو) مؤلف: مولانا مفتی ذاکر حسن نعمانی

ضخامت: ۳۵۸ صفحات قیمت: درج نہیں

ناشر: جامعہ عثمانیہ، صدر نوتھیہ روڈ پشاور

بعض قرآنی آیات کے درمیان تضاد اور تعارض مفسرین کے ہاں ایک معرکۃ الآراء مسئلہ چلا آرہا ہے گو کہ حقیقت میں ان کے درمیان کوئی متضاد و تعارض و تناقض نہیں۔ کیونکہ دو آیات کے درمیان تعارض حقیقت میں حالات سے ناواقفی یا عجز کا نتیجہ ہوتا ہے اور خداوند قدوس اس قسم کے عجز سے منزہ اور پاک ہے تعالیٰ عن ذالک علوا کبیرا۔ تاہم پھر بھی بسا اوقات کم علمی اور کوتاہ نظری کی وجہ سے تعارض کا شبہ سامنے آتا ہے مگر علماء کرام اور ماہرین فن نے اپنے اپنے ذوق کے مطابق اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کی ہے۔

زیر تبصرہ کتاب حضرت مولانا مفتی ذاکر حسن نعمانی صاحب کی علوم القرآن پر ایک اور پر مغز اور بہترین تصنیف ہے جو کہ تطبیق الآیات کے عنوان سے معنون ہے اس سے قبل ''وجوہ التکرار فی القرآن''، علمی حلقوں میں پذیرائی اور خراج تحسین پا چکی ہے۔ یہ قرآنی علوم کے ساتھ آپ کی والہانہ عقیدت، محبت اور گہرے تعلق کی بین دلیل ہے، زیر نظر کتاب میں موصوف نے معتمد عربی تفاسیر کا سہارا لے کر متعارض آیات اور ان کا حل پیش کرنے کی کوشش کی ہے اور اس میں کافی حد تک کامیاب نظر آتے ہیں۔ چنانچہ مؤلف کتاب مقدمہ میں رقمطراز ہیں:

''اللہ تعالیٰ کے علم میں اختلاف کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ارشادِ باری ہے وسع کل شئی علما اللہ تعالیٰ اپنے علم سے تمام چیزوں کا احاطہ کئے ہوئے ہیں۔ قرآن مجید کی آیات کا تعارض دراصل انسان کے ناقص علم کا تعارض ہے۔ جس کا محل کلام الٰہی نہیں بلکہ اس جھول انسان کا ذہن ہے جن آیات میں ایک مفسر تطبیق اور توفیق پیدا کرتا ہے اس کا محل بھی خود اس کا ذہن ہے اس کے ذہن میں تعارض آیا اور اس کے ذہن میں تطبیق آ گئی۔ جن حضرات کا علم و تقویٰ وسیع اور زیادہ ہو ان کو آیات میں تعارض محسوس نہیں ہوتا۔ مثلاً مولانا رشید احمد گنگوہیؒ فرماتے ہیں ''نصوص شرعیہ میں کہیں تعارض محسوس نہیں ہوتا ہر نص اپنے محل اور محمل پر چسپاں نظر آتی ہے۔''

مؤلف کتاب نے تفاسیر معتبرہ سے بظاہر متعارض آیات کی تطبیق کی ایک کامیاب کاوش کی ہے، امید ہے کہ وجوہ التکرار فی القرآن کی طرح اس کتاب کا بھی اہل علم بھرپور خیر مقدم کریں گے۔